https://www.jmi.ac.in

دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے پروفیسر توقیر احمد موقر ڈاکٹر ایس۔ ایس۔ دیش پانڈے قومی انعام برائے سال دو ہزار چوبیس سے سرفراز

New Delhi, August 5, 2026

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں شعبہ کیمیا کے پروفیسر توقیر احمد کو گورنمنٹ ہولکر (ماڈل، خودمختار) سائنس کالج، اندور کی جانب سے سال 2024 کے باوقار 'ڈاکٹر ایس ایس دیشپانڈے نیشنل ایوارڈ' سے نوازا گیا ہے۔ انہیں یہ اعزاز کیمیائی سائنس کے شعبے کی تحقیق و تعلیم کے میدان میں ان کی ممتاز، بنیاد گزار اور اثر آفریں خدمات، علمی مہارت اور جدت کے اعتراف میں دیا گیا ہے۔ شعبہ کیمیا میں کسی ممتاز محقق کو سالانہ دیے جانے والے اس موقر انعام میں پچاس ہزار روپے نقد، ایک توصیفی سند اور ایک یادگاری نشان شامل ہیں۔

ممتاز ماہرِ تعلیم اور سائنس داں ڈاکٹر ایس ایس دیش پانڈے کی یاد میں قائم کیا گیا یہ باوقار قومی ایوارڈ کیمیائی سائنس کے شعبے میں اہم ترین اعزازات میں شمار ہوتا ہے۔ گزشتہ برسوں کے دوران یہ ایوارڈ ہندوستان کے ممتاز ترین اداروں جن میں آئی آئی ٹیز، آئی آئی سیز، جے این یو، این سی ایل اور دیگر اعلیٰ درجے کے ادارے شامل ہیں سے وابستہ یگانہ روزگار محققین اور ماہرین تعلیم کو دیا جاتا رہا ہے۔ اس ایوارڈ کے سابقہ وصول کنندگان کی نمایاں فہرست میں پدم شری پروفیسر ٹی پردیپ آئی آئی ٹی ، مدراس)، پروفیسر کے کے پنت، آئی آئی ٹی دہلی، ڈائریکٹر آئی آئی ٹی، روڑکی، پروفیسر دنیش موہن، جے این یو، پروفیسر جنیش مشرا آئی آئی ٹی، اندور، پروفیسر امیش کشیر ساگر، آئی آئی ٹی، اندور اور پروفیسر سنجے کے سنگھا آئی آئی ٹی، اندور اور دیگر سرکردہ شخصیات شامل ہیں۔

پروفیسر توقیر احمد نینو کٹیلیس، کٹیلسس، ہیٹروجینس کٹیلیسس، فوٹو کٹیلسس، الیکٹرو کٹیلسسا اور جدید توانائی کے مواد کے شعبوں میں ایک ممتاز محقق ہیں، جن کی خاص توجہ پائیدار سبز توانائی اور ماحولیاتی ایپلی کیشنز کے لیے اختراعی مواد اور کیٹلیٹک نظام تیار کرنے پر ہے۔ ان کی تحقیق نے ابھرتے ہوئے شعبوں بشمول ہائیڈروجن ارتقا، کاربن ڈائی آکسائیڈ میں کمی اور نائٹروجن کی کمی میں نمایاں کردار ادا کیا ہے، جس میں ملٹی فنکشنل ہیٹرسٹرکچر اور پائیدار توانائی کی ٹیکنالوجی پر زور دیا گیا ہے۔

پروفیسر احمد کی زیرنگرانی سترہ پی ایچ ڈی ہوئی ہیں۔ اسکالرس اور تیرانوے پوسٹ گریجویٹ طلبہ نے متعدد تحقیقی منصوبوں

کی قیادت کی، اور دوسوا کیاون تحقیقی مقالات شائع کیے جن کا مجموعی اثر 980~ ہے۔ ان کی تحقیق کو بارہ ہزار سے زیادہ حوالہ جات ملے ہیں، جن میں ایچ-انڈیکس چھیاسٹھ اور i10-انڈیکس دوسو آٹھ ہے۔ اس نے کتابیں بھی تصنیف کی ہیں اور ان کے نام پیٹینٹ بھی ہے، اس کے علاوہ وہ دوسو سے زائد بین الاقوامی جرائد ورسائل کے لیے بطور مبصر اور جائزہ کار اپنی خدمات انجام دے چکے ہیں اور قومی اور بین الاقوامی سطح پر متعدد خطبات بھی دے چکے ہیں۔

کئی باوقار اعزازات کے حامل پروفیسر احمد کو دیگر اعزازات کے علاوہ صدر جمہوریہ، ہند کی جانب سے 'انسپائرڈ ٹیچر ایوارڈ، سی آر ایس آئی، ایم آر ایس آئی، ایس ایم سی، آئی ایس سی اے ایس میڈلز، 'اسپرنگر نیچر ایڈیٹر آف ڈسٹنکشن ایوارڈ'، ڈی ایس ٹی۔ ڈی ایف جی ایوارڈ اور 'ڈسٹنگوئشڈ سائنٹسٹ ایوارڈ سے بھی نوازا گیا ہے۔ وہ مسلسل کئی برسوں سے دنیا کے بہترین دو فیصد سائنس دانوں کی فہرست میں بھی شامل رہے ہیں اور رائل سوسائٹی آف کیمسٹری، برطانیہ اور انڈین کیمیکل سوسائٹی جیسے باوقار پیشہ ورانہ اداروں کے 'فیلو بھی منتخب کیے گئے ہیں۔

پروفیسر توقیر احمد کو 'ڈاکٹر ایس ایس دیش پانڈے نیشنل ایوارڈ دوہزار چوبیس' کا دیا جانا کیمیائی سائنس کے شعبے میں ان کی مسلسل اور گراں قدر خدمات کا اہم اعتراف ہے جس سے تحقیق، جدت اور اعلیٰ تعلیم کے میدان میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کی شان دار روایات میں مزید وقار کا اضافہ ہوتا ہے۔

پروفیسر صائمہ سعید
افسر اعلیٰ تعلقات عامہ
جامعہ ملیہ اسلامیہ